وَمَا يُكَذِّبُ بِهِ إِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ أَثِيمٍ

اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے، جو بڑھ چلنے (حد سے بڑھنا) والا گنہگار ہے۔

الْمُطَفِّفِين

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِينَ ﴿١﴾

خرابی ہے (ناپ تول میں) گھٹانے والوں کی۔

ٱلَّذِينَ إِذَا ٱكْتَالُوا۟ عَلَى ٱلنَّاسِ يَسْتَوْفُونَ ﴿٢﴾

وہ کہ جب ماپ لیں لوگوں سے، پورا بھر لیں۔

وَإِذَا كَالُوهُمْ أَو وَّزَنُوهُمْ يُخْسِرُونَ ﴿٣﴾

اور جب ماپ دیں انکو، یا تول دیں تو گھٹا کر دیں۔

أَلَا يَظُنُّ أُو۟لَـٰٓئِكَ أَنَّهُم مَّبْعُوثُونَ ﴿٤﴾

کیا خیال نہیں رکھتے وہ لوگ؟ کہ ان کو اٹھنا ہے،

لِيَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿٥﴾

ایک بڑے دن میں،

يَوْمَ يَقُومُ ٱلنَّاسُ لِرَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٦﴾

ایک بڑے دن میں،

كَلَّآ إِنَّ كِتَٰبَ ٱلۡفُجَّارِ لَفِي سِجِّينٖ ٧

کوئی نہیں! لکھا گنہگاروں کا پہنچا بندی (قید) خانہ میں۔

وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا سِجِّينٞ ٨

اور تجھ کو کیا خبر ہے کیسا بندی (قید) خانہ؟

كِتَٰبٞ مَّرۡقُومٞ ٩

ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔

وَيۡلٞ يَوۡمَئِذٖ لِّلۡمُكَذِّبِينَ ١٠

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی،

ٱلَّذِينَ يُكَذِّبُونَ بِيَوۡمِ ٱلدِّينِ ١١

جو جھوٹ جانتے ہیں انصاف کا دن۔

وَمَا يُكَذِّبُ بِهِۦٓ إِلَّا كُلُّ مُعۡتَدٍ أَثِيمٍ ١٢

اور اس کو جھٹلاتا وہی ہے، جو بڑھ چلنے (حد سے بڑھا) والا گنہگار ہے۔

إِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِ ءَايَٰتُنَا قَالَ أَسَٰطِيرُ ٱلۡأَوَّلِينَ ١٣

جب سنائیے اس کو ہماری آیتیں، کہے نقلیں ہیں پہلوں کی۔

كَلَّاۖ بَلۡۜ رَانَ عَلَىٰ قُلُوبِهِم مَّا كَانُواْ يَكۡسِبُونَ ١٤

کوئی (ہرگز) نہیں! پر زنگ پکڑ گیا ہے انکے دلوں پر، وہ جو کچھ کماتے تھے۔

كَلَّآ إِنَّهُمۡ عَن رَّبِّهِمۡ يَوۡمَئِذٖ لَّمَحۡجُوبُونَ ١٥

کوئی نہیں (بیشک)! وہ اپنے رب (کے دیدار) سے اس دن روکے جائیں گے،

ثُمَّ إِنَّهُمۡ لَصَالُواْ ٱلۡجَحِيمِ ﴿١٦﴾

پھر مقرر (بلا شبہ) وہ پہنچنے والے ہیں دوزخ میں ۔

ثُمَّ يُقَالُ هَٰذَا ٱلَّذِي كُنتُم بِهِۦ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾

پھر کہیئے گا، یہ ہے جس کو تم جھوٹ جانتے تھے ۔

كَلَّآ إِنَّ كِتَٰبَ ٱلۡأَبۡرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾

کوئی نہیں (ہرگز)! لکھا نیکوں کا ہے اوپر والوں (علیین) میں ۔

وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾

اور تجھ کو کیا خبر ہے کیا ہیں اوپر والے؟

كِتَٰبٞ مَّرۡقُومٞ ﴿٢٠﴾

ایک دفتر ہے لکھا ۔

يَشۡهَدُهُ ٱلۡمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾

ایک دفتر ہے لکھا ۔

إِنَّ ٱلۡأَبۡرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾

بیشک نیک لوگ ہیں آرام میں ۔

عَلَى ٱلۡأَرَآئِكِ يَنظُرُونَ ﴿٢٣﴾

تختوں پر بیٹھے دیکھتے ۔

تَعۡرِفُ فِي وُجُوهِهِمۡ نَضۡرَةَ ٱلنَّعِيمِ ﴿٢٤﴾

پہچانے (دیکھے) تو ان کے منہ پر تازگی آرام کی ۔

يُسۡقَوۡنَ مِن رَّحِيقٖ مَّخۡتُومٍ ﴿٢٥﴾

انکو پلائی جاتی ہے شراب مہر میں دھری (سربمہر)۔

خِتَٰمُهُۥ مِسۡكٞۚ وَفِي ذَٰلِكَ فَلۡيَتَنَافَسِ ٱلۡمُتَنَٰفِسُونَ ﴿٢٦﴾

جسکی مُہر جمتی ہے مشک پر، اور اس پر چاہئے رغبت کریں رغبت کرنے والے۔

وَمِزَاجُهُۥ مِن تَسۡنِيمٍ ﴿٢٧﴾

اور اسکی ملونی (آمیزش) اوپر سے پڑی (جنت کی نہر)۔

عَيۡنٗا يَشۡرَبُ بِهَا ٱلۡمُقَرَّبُونَ ﴿٢٨﴾

ایک چشمہ، جس سے پیتے ہیں نزدیک والے (مقرب بندے)۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ أَجۡرَمُواْ كَانُواْ مِنَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ يَضۡحَكُونَ ﴿٢٩﴾

وہ جو گنہگار رہیں، وہ تھے ایمان والوں سے (پر) ہنستے۔

وَإِذَا مَرُّواْ بِهِمۡ يَتَغَامَزُونَ ﴿٣٠﴾

اور جب ہو نکلتے (گزرتے) ان (کے) پاس آپس میں اشارے کرتے،

وَإِذَا ٱنقَلَبُوٓاْ إِلَىٰٓ أَهۡلِهِمُ ٱنقَلَبُواْ فَكِهِينَ ﴿٣١﴾

اور جب پھر (لوٹ) کر جاتے اپنے گھر، پھر جاتے باتیں بناتے۔

وَإِذَا رَأَوۡهُمۡ قَالُوٓاْ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّونَ ﴿٣٢﴾

اور جب ان کو دیکھتے، کہتے، بیشک یہ لوگ بہک رہے (گمراہ) ہیں۔

وَمَآ أُرۡسِلُواْ عَلَيۡهِمۡ حَٰفِظِينَ ﴿٣٣﴾

اور ان کو بھیجا نہیں ان پر نگہبان۔

فَٱلْيَوْمَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ مِنَ ٱلْكُفَّارِ يَضْحَكُونَ ﴿٣٤﴾

سو آج ایمان والے منکروں سے (پر) ہنستے ہیں۔

عَلَى ٱلْأَرَآئِكِ يَنظُرُونَ ﴿٣٥﴾

تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں۔

هَلْ ثُوِّبَ ٱلْكُفَّارُ مَا كَانُوا۟ يَفْعَلُونَ ﴿٣٦﴾

اب بدلہ پایا منکروں نے جیسا کرتے تھے۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com